



سوال

(195) اشد ضرورت..... کے واسطے روپے قرض لیا... الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے بہ سبب اشد ضرورت کے اپنی کاشت کھیت ایک عجمی گنا پر سال آئندہ کے واسطے روپے قرض لیا اور قرض روپیہ لیتے وقت یہ کہا اس وقت میرا کھیت گنا تین ماہ کا بویا ہوا ہے سال آئندہ کو گنا تیار ہونے پر یہ نرخ سمجھ آئے یا آٹھ آمانی من بخوشی دوں گا۔ اس طور کی خرید فروخت شرعاً صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

- صورت مرقومہ میں اس کو بیع سلم کہتے ہیں جو جائز ہے نرخ اور جگہ مقرر ہو یعنی چلتی ہے۔ اللہ اعلم (اہل حدیث جلد 44 صفحہ 10)

شرفیہ

سوال کی عبارت سے اس کا بیع سلم میری سمجھ میں نہیں آیا اس لئے کہ بیع سلم میں راس المال یعنی رقم قرض کی تعیین لازم ہوتی ہے۔ ایسے ہی مسلم فیہ اور اجل کی بھی اور صورت مرقومہ میں کچھ بھی نہیں۔ اور شے معین میں بھی سلم نہیں ہوتی اور اجل معلوم سے مراد سال ماہ دن کی تعیین ہوتی ہے اور صورت مرقومہ میں تاریخ دن کی تعیین نہیں قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اسلف فی شئی فیلسف فی کیل معلوم ووزن معلوم الی اجل معلوم (مشکوٰۃ ج 1 ص 350) وقال فی نیل الاوطار قولہ فی کیل معلوم احترازاً بالکیل من السلم فی الا عیان وبقولہ معلومنا لہجول من المکیل ولا موزون وقد کانوا فی المدینۃ حین قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم یسلفون فی شئ نخیل باعیاننا فنا ہم عن ذلک الخ ج 5 ص 192

اور صورت مرقومہ فی السؤال میں تعیین کھیت کی ہے۔ وقال فی النیل ان المسلم شروطاً غیر ما اشتمل علیہ الحدیث بسوئہ فی کتب الفقہ ولا حاجہ لنا فی التضرع لادلیل علیہ الا انہ وقع الاجماع علی اشتراط معرفۃ ضئفۃ الشئ المسلم فیہ علی وجہ تہتمیر: بتلك المعرفة عن غیرہ انتہی

پس صورت مرقومہ جائز نہیں (الواسعید شرف الدین دہلوی)

تشریح

بیع سلم کا نام ہے اس بیع کا کالا بالفعل روپیہ دے دیا جائے اور جنس ٹھہرائی جائے کہ اتنی مدت تک لوں گا۔ مثلاً سو روپیہ ایک شخص کو بالفعل دے دیا اور اس سے ٹھہرایا کہ دو مہینے میں



گسیوں سومن اس قسم کے لوں گا اس کو عربی میں بیع سلم کہتے ہیں پھر اگر شرطیں پائی جائیں تو یہ بیع درست ہے جو کوئی بیع سلم کرے اس چیز میں کہ بچی جتنی ہے جیسے زعفران وغیرہ تو سلم کرے وزن معلوم میں مثلاً چار تولے یا پانچ تولے اور مدت معلوم تک جیسے ایک مہینہ یا ایک سال اور مثل اس کے اس سے معلوم ہوا کہ اس میں مدت کا معلوم ہونا شرط ہے اور یہی مذہب ہے۔ امام ابو حنیفہ مالک و احمد کا حاشیہ ترمذی نو لکھنؤ مترجم جلد 1 ص 409)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 194-195

محدث فتویٰ